ڈائریکٹرز رپورٹ

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹرانتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی اڑتیسویں (38th) سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال 30 ستمبر2023 آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

بنیادی افعال کار

بنیادی طور پر کمپنی چینی اوراس کی ذیلی مصنوعات بنانے اورانھیں فروخت کرنے کے کاروبار سے منسلک ہے،چینی کی ذیلی مصنوعات میں گنے کا پھوک اورراب شامل ہیں۔کمپنی کی جانب سے گنے کے پھوک کوجلاکربجلی پیداکرنے کاایک پلانٹ بھی نصب کیا گیا ہے تاکہ اس پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کے بعدفاضل بجلی کوقومی گرڈ میں شامل کیا جاسکے۔مینوفیکچرنگ کی یہ سہولت سانگھڑسندھڑی روڈ، دیہہ کیہوڑ،ضلع سانگھڑصوبہ سندھ میں واقع ہے۔

کاروباری نتائج اوران کا جائزہ

	2022 - 2023	2021 - 2022
آغاز برائے سیزن	25-11-2022	15-11-2021
اختتام برائے سیزن	17-02-2023	19-03-2022
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	85	125
گنے کی پسائی کی مقدار - میٹرک ٹن میں	406,402.792	581,109.556
اوسط یومیہ پسائی - میٹرک ٹن میں	4,781.21	4,648.88
چینی کی پیداوار - میٹرک ٹن میں	41,711.225	61,785.00
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	10.263	10.635

آپ کی کمپنی نے 406,402.792 میٹرک ٹن گنے کی پسائی کی جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران گنے کی پسائی کی مقدار 581,109.556 میٹرک ٹن تھی اوراس طرح پسائی کی مد میں %30.06 کی کمی درج کی گئی ہے،اسی طرح 41,711.25 میٹرک ٹن چینی پیدا کی گئی جوکہ گزشتہ مالی سال کے دوران پیدا کی جانے والی چینی 61,785.00 میٹرک ٹن کے مقابلے میں %32.49 کم رہی۔کمپنی کی جانب سے زیرنظرراب کی پیداوار 21,300 میٹرک ٹن رہی جوکہ گزشتہ سال کی پیداوار26,291.340 میٹرک ٹن کے مقابلے میں %19.37 کم ہے۔

گنے کی پسائی اورچینی کی پیداواردونوں ہی کم رہے جس کی وجہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں گنے کی فصل کی کم پیداوارتھی،اس کے علاوہ سکروز کی ریکوری بھی کم ہے کیونکہ جس علاقے سے گنے کی پیداوارحاصل کی جاتی ہے وہاں آلودہ پانی کھڑارہااور گنے کی غیرمستقل سپلائی کی وجہ سے گنے کی دستیابی بھی کم رہی۔زیر نظرسیزن آپ کی کمپنی سمیت پوری صنعت میں گزشتہ مالی سال کے بچے ہوئے اسٹاک ساتھ شروع ہوا۔صوبہ سندھ میں گنے کی سپلائی کی کمی کے باعث گنے کی پسائی کا آغاز 10 سے 15 دن تاخیر کا شکار ہوئی۔

مالیاتی نتائج اوران کا جائزہ

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال30 ستمبر2023 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2023	2022
	روپے ہزاروں میں	
منافع قبل از ٹیکس	**132,451**	70,466
ٹیکس	**27,568**	68,857
منافع بعد از ٹیکس	**104,883**	1,609
آمدن فی حصص بنیادی وتحلیلی (روپے)	**8.78**	0.13

دوران سال کمپنی کا منافع قبل از ٹیکس 132,451 ہزار روپے درج کیا گیا ہے جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران یہ منافع 70,466 ہزار روپے درج کیا گیا تھا۔ دوران سال ہم گنے کی پروکیورمنٹ کے سلسلے میں قرب وجوار کی ملوں کے مقابلے میں قیمتوں کی نچلی سطح کو قائم رکھنے میں کامیاب رہے، مگر گزشتہ مالی سال کے مقابلے اس سال گنے اور دیگر لاگت زیادہ تھی، آہستہ آہستہ قلیل المیعاد قرضوں پر انحصار کو کم کیا, تاہم ہماری جانب سے قلیل المیعاد کے قرضوں کی حدود میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے توسیع حاصل کی گئی ہے اور مالی سال کے اختتام سے قبل ہی تمام قرضے چکادیئے گئے، جس کے باعث تمویلی لاگت میں کمی واقع ہوئی ہے اور دوسری جانب طویل المیعاد قرضوں کی بھی بتدریج ادائیگی کی گئی تاکہ پیداواری لاگت کو کم از کم کیا جاسکے اور فراط میں ہوشربا اضافے کے باوجود پیداواری لاگت کو کم از کم سطح پر رکھا گیا۔

چینی کی بہتر قیمت فروخت کی وجہ سے مقامی طور پر چینی کی قیمت فروخت گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 19.23% زائد رہی جبکہ چینی کی کل فروخت میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 16.32% کی کمی واقع ہوئی ہے۔ ذیلی مصنوعات یعنی کہ راب کی فروخت بلحاظ قدر 23.44% زائد رہی جس کے باعث کمپنی کے منافع پر مثبت اثرات مرتب ہوئے جبکہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں راب کی فروخت بلحاظ حجم 19.37% کم رہی۔

حکومت کی جانب سے منظور شدہ کوٹے کے تحت چینی کی برآمدات کی وجہ سے کمپنی کو قدرے نفع حاصل ہوا ہے جس کے باعث کمپنی کے مالیاتی نتائج بہتر رہے ہیں۔

آڈیٹروں کی رپورٹ پر اظہار رائے

کمپنی کے قانونی آڈیٹروں کی جانب سے اپنی رپورٹ میں 18-2017 کے سیزن کیلئے 22 روپے فی من کے پرویژن کی عدم موجودگی سے متعلق تاکیداُ ذکر کیا ہے۔ اس سلسلے میں ہم آپ کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ آپکی مالیاتی دستاویزات کو گنے کی قیمت 160 روپے فی 40 کلوگرام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور ایسا کرنے میں معزز عدالت عالیہ کے عبوری حکم کو مدنظر رکھا گیا ہے جس میں تمام شراکت داروں کی رضامندی شامل تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ شوگر کی صنعت کے دگرگوں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز عدالت عالیہ کی جانب سے حتمی فیصلہ کنسینٹ آرڈر کے مطابق ہی آئے گا۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک سے متعلق بیان

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی اس بارے میں پرعزم ہیں کہ کارپوریٹ مینجمنٹ کے سنہرے اصولوں کی مکمل پاسداری کی جائے اور شفافیت اور حقیقی معلومات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔ بورڈ اور کمپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی احساس کرتے ہیں اور ان کی جانب سے کمپنی کے تمام آپریشنز کی نگرانی کی جاتی ہے اور کمپنی کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے، معاملات کی صحت، جامعیت اور مالیاتی غیر مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں شفافیت جیسے امور کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔

لسٹنگ قواعد کے عین مطابق کمپنی کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مکمل پاسداری کرتی ہے۔اس سلسلے میں درج ذیل اہم بیانات پیش خدمت ہیں:

- ☆ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔
- ☆ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔
- ☆ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔
- ☆ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی رو گردانی نہیں کی گئی۔
- ☆ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔
- ☆ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔
- ☆ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔
- ☆ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس سال کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔
- ☆ قانوناً کمپنی کو کوئی قابل ذکر ادائیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں جیسا کہ ٹیکس، لیویز اور دیگر چارجز وغیرہ جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جا چکا ہے۔
- ☆ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے اور اس کے علاوہ اہلیت پر پورے اترنے والے ملازمین کیلئے لیو انکیشمنٹ اسکیم بھی موجود ہے جس کی ادائیگی ملازمین کو کمپنی سے ریٹائرمنٹ پر یا کمپنی چھوڑتے وقت کی جاتی ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پرووِیژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جا چکا ہے۔
- ☆ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔
- ☆ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق کمپنی نے اس بات کو یقینی بنائے گی کہ بورڈ میں شامل تمام ڈائریکٹر ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن حاصل کرلیں۔ مالی سال کے آخر میں بورڈ کے سات ڈائریکٹرز مصدقہ ڈائریکٹر ہیں اور ایک ڈائریکٹر قواعد کے مطابق سرٹیفکیشن سے مستثنیٰ ہے۔ اس کے بعد نئے منتخب ڈائریکٹرز یعنی جناب غلام دستگیر راجڑ، جناب غلام حیدر، جناب ایم عبدالجبار اور جناب محمد قاسم سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے متعین کردہ انسٹیٹیوٹس/اداروں سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرامز کے تحت اپنی تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ حاجی خدا بخش راجڑ اپنی تعلیم اور تجربے کی بنیاد پر قواعد کے مطابق اس تربیت سے مستثنیٰ ہیں۔ مزید برآں، جناب محمود عالم اور محترمہ مصباح مقررہ وقت میں ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کی تکمیل کرلیں گے جیسا کہ ریگولیشنز کے تحت اجازت دی گئی ہے، ان دونوں ڈائریکٹرز کو 2 نومبر 2023 کو منتخب کیا گیا تھا۔
- ☆ بورڈ کی جانب سے ہمہ وقت یہ کوششیں جاری رہتی ہیں کہ بورڈ اپنی اور اپنی کمیٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرے۔ بورڈ کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہے جس کے تحت بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کارپوریٹ گورننس کے میدان میں ہونے والی نئی تحقیق سے بھی بورڈ خود کو آگاہ رکھتا ہے تاکہ کمپنی بہترین روایات کی پاسداری کرتی رہے۔
- ☆ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکیٹو اور ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوارن سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی اور لین دین نہیں کیا گیا ہے۔

☆ کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری برائے لسٹڈکمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 سے متعلق ایک بیان بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری

اعلی اخلاقی اقدار کی پاسداری کمپنی کی طویل تاریخ کا حصہ ہے اور مستقبل میں بھی ان سنہرے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کیلئے کمپنی پرعزم ہے۔ بورڈ کی جانب سے مستقل بنیادوں پر اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ موجودہ نظام میں سقم تلاش کئے جائیں اور بورڈ پر ہی اس بات کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کی مناسب سمت میں رہنمائی کرے اور اس کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔ ان ذمہ داریوں میں کمپنی کے رسک کی نشاندہی کرنا اور انھیں قابو میں رکھنا، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کو مربوط بنانا اور حصص داران تک صحیح اور درست معلومات کی فراہمی کو ممکن بنانا شامل ہیں۔

کمپنی کا کارپوریٹ گورننس اسٹرکچر آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی بنیاد پر استوار ہے۔ اس کے علاوہ اس اسٹرکچر کو استوار کرنے میں دیگر قواعد وضوابط کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے جن کا اطلاق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنیوں پر ہوتا ہے۔ اس نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے اندرونی نظام کا سہارا بھی لیا جاتا ہے جس میں رسک کی جانچ اور کنٹرول کا نظام، مروجہ قوانین کی پاسداری سے متعلق جانچ کا نظام اور کمپنی کا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔

ڈائریکٹروں کی تعداد

ڈائریکٹروں کی کل تعداد درج ذیل ہے:

قبل از انتخابات ڈائریکٹرز		بعد از انتخابات ڈائریکٹرز	
بمطابق 30 ستمبر 2023		بمطابق 2 نومبر 2023	
الف) حضرات	سات (7)	الف) حضرات	چھ (6)
ب) خاتون	ایک (1)	ب) خاتون	ایک (1)

بورڈ کا امتزاج

بورڈ کا امتزاج درج ذیل ہے:

ڈائریکٹرز کے انتخاب سے قبل بتاریخ 30 ستمبر 2023 بورڈ آف ڈائریکٹرز کا امتزاج درج ذیل ہے:

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(2) جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	انتظامی ڈائریکٹر
(3) حاجی خدا بخش راجڑ	انتظامی ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
(4) جناب ایم عبدالجبار	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(5) جناب رحیم بخش	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(6) جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(7) جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(8) محترمہ نازیہ اعظم	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر - خاتون

ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد بتاریخ 2 نومبر 2023 بورڈ آف ڈائریکٹرز کا امتزاج درج ذیل ہے:

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(2) جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹیو	انتظامی ڈائریکٹر
(3) حاجی خدا بخش راجڑ	انتظامی ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
(4) جناب ایم عبدالجبار	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(5) جناب محمود عالم	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(6) جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(7) محترمہ مصباح	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر - خاتون

بورڈ کی کمیٹیاں

بورڈ کی جانب سے مندرج ذیل ممبران پر درج ذیل کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں:

آڈٹ کمیٹی

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب رحیم بخش	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
(2) جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
(3) جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

کمیٹی برائے انسانی وسائل وادائیگیاں

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب رحیم بخش	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
(2) جناب غلام حیدر	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
(3) جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب غلام حیدر	چیئرمین	انتظامی ڈائریکٹر
(2) سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
(3) جناب شیراز خان	ممبر	مینیجر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(2) جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(3) محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	آزاد ڈائریکٹر
(4) سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر - نمائندہ مینجمنٹ

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ

ڈائریکٹرز کے نام	عہدہ	اقسام
(1) جناب شاہد عزیز	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
(2) حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
(3) جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حاضری

بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری

زیر نظر مالی سال کے دوران بورڈ کے چار اجلاس منعقد کیئے گئے۔ ان اجلاسوں میں شرکت نا کرنے والے ڈائریکٹروں کو رخصت دے دی گئی تھی۔ تمام ڈائریکٹروں کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جا رہی ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیئے میں منعقد کیئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	3/4
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	3/4
3	حاجی خدا بخش راجڑ	ڈائریکٹر	4/4
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	4/4
5	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر	4/4
6	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	4/4
7	محترمہ نازیہ اعظم	ڈائریکٹر	4/4
8	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	4/4

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

دوران سال آڈٹ کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد کئے گئے۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئر مین	5/5
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	5/5
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	5/5

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے سال کے دوران دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئر مین	2/2
2	جناب غلام حیدر	ممبر	2/2
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	2/2

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام حیدر	چیئر مین	1/2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2
3	جناب شیراز خان	ممبر	2/2

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	2/2
2	جناب محمد قاسم	ممبر	2/2
3	محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	2/2
4	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

رسک مینجمنٹ کمیٹی کے سال کے دوران دو اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	ممبران کے دورانیے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس / اجلاسوں میں حاضری
1	جناب شاہد عزیز	چیئرمین	2/2
2	حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	2/2
3	جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر	2/2

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک خود احتسابی کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے۔ اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی۔ جانچ کے اس نظام کا مقصد مجموعی کارپوریٹ مقاصد، کمپنی کے گورننس اسٹرکچر، قوانین اور ضوابط بابت پاسداری، کمیونیکیشن وانفارمیشن، رسک مینجمنٹ حکمت عملی ومنصوبہ بندی، پالیسیوں کا نفاذ اور تمام شراکت داروں کے ساتھ تعاون جیسے امور کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ کی کارکردگی کا جانچا جائے۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت عائد اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ایک باقاعدہ پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں دیگر امور کے ساتھ ساتھ کمپنی کے ویژن، حکمت عملی، انتظامی ڈھانچے کردار و ذمہ داریوں اور کمپنیز ایکٹ، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس اور دیگر مروجہ قوانین جو پاکستان میں رائج ہیں کے تحت ڈائریکٹروں کو حاصل اختیارات پر بریفنگ دی جاتی ہے۔ مالی سال کے آخر میں بورڈ کے سات ڈائریکٹرز مصدقہ ڈائریکٹر ہیں اور ایک ڈائریکٹر قواعد کے مطابق سرٹیفیکیشن سے مستثنی ہے۔ اس کے بعد، کمپنی کے نئے منتخب ڈائریکٹرز جو کہ 2 نومبر 2023 کو منتخب ہوئے، جس میں کمپنی کے ایک ڈائریکٹر مطلوبہ اہلیت کے حامل ہیں اس لئے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام میں شرکت سے مستثنی ہیں۔ ذیل میں ان ڈائریکٹروں کے نام دیئے جارہے ہیں جو ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت باقاعدہ سند یافتہ ہیں یا انھیں اس پروگرام سے استثناء حاصل ہے:

1۔ جناب غلام دستگیر راجڑ — سند یافتہ
2۔ جناب غلام حیدر — سند یافتہ
3۔ جناب محمد قاسم — سند یافتہ
4۔ جناب عبدالجبار — سند یافتہ
5۔ حاجی خدا بخش راجڑ — مستثنی

علاوہ ازیں جناب محمود عالم اور محترمہ مصباح کا انتخاب 2 نومبر 2023 کو عمل میں لایا گیا، ان دونوں کی جانب سے قواعد کے تحت طے شدہ عرصے کے اندر اندر ڈائریکٹرز پروگرام کے تحت ٹریننگ مکمل کر لی جائے گی۔

چیف ایگزیکیٹیو کی کارکردگی کا جائزہ

ہر سال بورڈ کی جانب سے اہداف اور حکمت عملیوں کی ایک فہرست تیار کی جاتی ہے جسے کمپنی کے مشن کے عین مطابق مرتب کیا جاتا ہے۔ اس فہرست کے مرتب کئے جانے سے یہ جانچنا آسان ہوجاتا ہے کہ کمپنی کے تمام مقاصد فرداً فرداً کس طرح کمپنی کی نشوونما میں اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔ جن عناصر کی جانچ بہت ضروری ہے ان میں مشن سے وابستگی، قلیل المیعاد و طویل المیعاد مقاصد، طویل المدتی تناظر میں منفعت کو یقینی بنانا، گورننس کے اعلیٰ معیاروں کی پاسداری کرنا اور قواعد کے مطابق رپورٹنگ کرنا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کیلئے الگ سے ایک سوالنامہ برائے جانچ مرتب کیا گیا ہے تاکہ انکی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے۔ چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کی کارکردگی کا جائزہ تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے لیا جاتا ہے۔

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا کردار

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا عہدہ الگ الگ شخصیات کے پاس ہے جیسا کہ ان کی ذمہ داریاں نمایاں طور پر جدا جدا ہیں جن سے انھیں بوقت تعیناتی آگاہ کردیا گیا ہے۔

بورڈ اور حصص داران کے ایماء پر چیئرمین کمپنی کے نگران کی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ آپ ہی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سربراہی کرتے ہیں اور بورڈ کی جانب سے مؤثر کارکردگی کیے ضامن بھی آپ ہی ہوتے ہیں۔ چیئرمین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کاروبار ترقی کرے، کاروبار کو تحفظ فراہم کیا جائے اور کمپنی کی ساکھ اپنی جگہ برقرار رہے۔ چیئرمین تمام اجلاسوں کے طریق کار اور کاروائی کی نگرانی بھی کرتا ہے، تمام مباحث میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ ممبران اور اسٹاف کے مابین تعلقات بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

سی ای او پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کے ویژن، مشن اور اس کے طویل المیعاد مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد کرتے رہیں۔ آپ بورڈ اور کمپنی کی انتظامیہ کے مابین ایک رابطے کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔ سی ای او کمپنی کے روزمرہ کے معاملات کو دیکھنے کے بھی مجاز ہیں اور کمپنی کے طویل المیعاد مقاصد اور منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا بھی ان کے فرائض منصبی میں شامل ہیں۔ سی ای او ہی حصص داران، سرکاری اداروں اور عوام الناس کے سامنے کمپنی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ فیصلہ سازی اور اہداف کے حصول کے سلسلے میں آپ ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

کمپنی کی انتظامیہ اس بات کی ذمہ دار ہے کہ اندرونی طور پر کنٹرول کا ایک مربوط نظام مرتب کرے اور طریق ہائے کار کی وضاحت کرے۔ اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذالعمل ہے جس کے تحت رسک اور اس کی شدت کی نشاندہی کی جاتی ہے، جہاں ضرورت پیش آئے رسک کو کم کرنے کیلئے اقدامات وضع کئے جاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کمپنی کے تمام امور میں انتظامیہ ان اقدامات کو مؤثر انداز سے اٹھا رکھنے میں کوئی کسر نا چھوڑے۔

بورڈ کی جانب سے اندرونی کنٹرول بشمول مؤثر کارکردگی پر مجموعی انداز سے نظر رکھنا بھی بورڈ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ ان کنٹرولز کو باقاعدہ دستاویزی شکل دی جاتی ہے، ذمہ داریوں کا تعین کیا جاتا ہے اور پھر ان کی نگرانی کی جاتی ہے۔ اندرونی آڈٹ فنکشن انتظامیہ کو اس سلسلے میں بھی مشاورت دیتا ہے کہ کمپنی مالیاتی اور آپریشنل انفارمیشن سسٹم کو زیادہ قابل بھروسہ اور شفاف بنانے کیلئے، کمپنی کے آپریشنز کو مزید مؤثر بنانے کی غرض سے، کمپنی کے اثاثوں کو نقصانات سے محفوظ رکھنے کیلئے اور مروجہ قوانین کے ساتھ کمپنی کی پالیسیوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں۔

علاوہ ازیں، ڈائریکٹرز اس بات کی توثیق کرتے ہیں کہ کارپوریٹ گورننس کے اعلی معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اورطریق ہائے کار کی رعایت رکھتے ہوئے بورڈ کی جانب سے ایک مربوط نظام کی منظوری دی جا چکی ہے، یہ نظام کمپنی میں نافذ العمل ہےاور مؤثرانداز سے اس کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔

ایگزیکٹیو کے تعین کا معیار

لسٹنگ ریگولیشنز (رول بک) آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی شق 5.6.4 کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکٹیو کے تعین کیلئے نظر ثانی کے بعد ایک معیار مقرر کر دیا گیا ہے تا کہ حصص کی خرید وفروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جا سکے۔ ہر وہ شخص جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ دوران سال 2400 ہزار سے تجاوز کر جائے کو ایگزیکٹیو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کے مطابق کمپنی پر لازم ہے کہ متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملات کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرے اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش کے ساتھ ان معاملات کو منظوری کیلئے بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے اس اصول کی پاسداری کو یقینی بنایا گیا ہے، متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں تمام معاملات کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا اور کمیٹی کی سفارش سے بورڈ کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

چیف ایگزیکٹیو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکٹیو کے مشاہرے

بورڈ ممبران کے مشاہرے کی منظوری بذات خود بورڈ سے ہی لی جاتی ہے۔ تاہم کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مطابق، اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر اپنے مشاہرے کے تعین میں مشاورت کا حصہ نہ ہو۔ زیرنظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکٹیو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج ذیل رقوم کو مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ ڈائریکٹروں کے مشاہرے اور اجلاسوں میں شرکت کی فیس سے متعلق پالیسی بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

لین دین کے دیگر معاملات

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے درج ذیل معالات کئے ہیں۔ ذیل میں پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا جنھیں مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔

متعلقہ پارٹیوں جن کے ساتھ کمپنی کی جانب سے لین دین کے معاملات کئے گئے یا ان سے معاہدات کئے گئے یا جن کے ساتھ دوران سال کسی بھی قسم کا کوئی بندوبست کیا گیا ان کے نام بمعہ تعلق کی بنیاد کو بھی مالیاتی دستاویز کے متعلقہ نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ کمپنی کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے لین دین کے معاملات معمول کی کاروباری روایات کے تحت شفافیت کے ساتھ کئے گئے۔

معاملات کی اہمیت کا تعین

بورڈ کی جانب سے کمپنی کی انتظامیہ کو اس بات کا مجاز بنایا گیا ہے کہ روزمرہ کے معاملات کے فیصلے کرنے میں خودمختار ہیں۔ تاہم مینجمنٹ کی جانب سے اپنے اختیار کو استعمال کرتے وقت اہمیت کے قاعدے کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظر ثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

انسانی وسائل کی منصوبہ بندی اور بندوبست کمپنی کی سینیئر مینجمنٹ کے نزدیک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ذمے اہم انتظامی عہدوں کیلئے افراد کی تعیناتی، جانچ، مشاہرے کا تعین اور جانشینی منصوبہ بندی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل سے متعلق پالیسیوں اور طریق کار میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پیش کرنے اور وقتاً فوقتاً جائزہ رپورٹ پیش کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین بااختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈرشپ کو پروان چڑھنے، خوداحتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تاکہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی میں مفادات کے ٹکراؤ پر مبنی تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جا سکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جا سکے اور ان کی وجوہات کو تعین کیا جائے۔ کوئی بھی ملازم (بلاواسطہ یا بالواسطہ) منظوری کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کیلئے اپنی خدمات فراہم نہیں کرسکتا۔ ملازمین پر لازم ہے کہ ایسے تمام حالات سے کمپنی کو آگاہ کرے جن کی بنیاد پر کمپنی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ ہو یا پیدا ہوسکتا ہو اور اس سلسلے میں مشورہ یا رولنگ حاصل کرے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو۔ کمپنی کی جانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

تمام ڈائریکٹروں پر لازم ہے کہ بورڈ کو لین دین کے اہم معاملات سے آگاہ رکھیں جن کی وجہ سے مفادات کا ٹکراؤ ہوسکتا ہوتا کہ اس سلسلے میں بورڈ کی منظوری حاصل کی جاسکے۔ مفادات کے حامل ڈائریکٹر/ڈائریکٹرز اس قسم کے بحث ومباحث میں حصہ نہیں لیتے نہ وہ اس سلسلے میں ووٹ دیتے ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ اس قسم کی لین دین کیلئے شفافیت کو ممکن بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور بورڈ سے منظوری حاصل کرنے کیلئے بورڈ کے

سامنے مکمل تفصیلات رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کے تمام معاملات کی تفصیلات کو مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں بھی درج کر دیا جاتا ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تاکہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے والے ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ کو مکمل کیا جا چکا ہے اور اسے اثاثوں شامل کیا جا چکا ہے۔ پانی کے مصارف میں خاطر خواہ کمی لائی گئی ہے، جس کیلئے امبائیشن واٹر ٹمپریچر کو مل ہاؤس میں بڑھایا جاتا ہے، ورٹیکل کرسٹلائزر کیلئے کولنگ ٹاور کی ری ایکٹیویشن کرے تاکہ کرسٹلائزر کولنگ کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ کی جاتی ہے۔ تازہ پانی کے استعمال کو کم از کم کیا جاتا ہے اور تازہ پانی کو صرف اس وقت زیر استعمال لایا جاتا ہے جب بخارات بن جانے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جائے۔ خام پانی کی جگہ پروسس کیمیکلز کو کنڈنسیٹ پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں، ہمارے ریورس اوسموسس (RO) پلانٹس فیکٹری میں ہماری پانی کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں تاکہ میونسپل واٹر سسٹم پر ہمارا انحصار کم از کم ہو اور پاکستان میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد ملے۔ کمپنی لائٹس کے لوڈ کو بھی کم کرنے پر کام کر رہی ہے، اولاً تمام لائٹس ہائی پریشر سوڈیم بلب والی تھیں، جن کو لائٹ ایمیٹنگ ڈائیوڈ (LED) سے تبدیل کرنے کا مرحلہ شروع ہو چکا ہے، تاکہ بجلی کی بچت ہو سکے۔ اب کئی مشینوں پر ویری ایبل فریکوئینسی ڈرائیوز (VFDs) کی تنصیب کی جا چکی ہے تاکہ توانائی کی بچت کیا جا سکے۔

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور پر انکی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو اس رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمئہ نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تاکہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ جاتا ہے:

کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال کا رسک افعال کو متاثر کرنے سے متعلق ہے، خام مال کی ترسیل میں تعطل، توانائی کی ترسیل میں تعطل، افرادی قوت کی ترسیل میں رخنہ اور بالخصوص مہارت کے حامل انسانی وسائل کی کمی سے یہ رسک پیدا ہوتا ہے۔ کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطر خواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تا کہ پلانٹس کو بلا تعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطر خواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی متعین کر دی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا جاتا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کا رسک

زیر نظر مالی سال کے اختتام پر کمپنی کو غیر ملکی زرمبادلہ کے رسک سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں پڑا اور دوران سال کمپنی کو اس قسم کے رسک کا سامنا رہا، جو کہ چینی کے درآمد کی وجہ سے تھا۔

قرضوں کا رسک

قرضوں سے متعلق رسک سے مراد وہ رسک ہے کہ کمپنی معاملات کرنے والی پارٹیوں کے ساتھ شرائط وضوابط کے تحت قرضوں کے معاملات نمٹانے میں کامیاب نہ ہو پائے۔ فروختگی سے متعلق وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلئے انفرادی خریداروں کیلئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلئے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلئے ایک معقول پروویژن بنایا جاتا ہے۔ کمپنی کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کائی سامنا نہیں ہے۔

لیکیوڈیٹی رسک

لیکیوڈیٹی رسک اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کمپنی کے پاس نقد رقوم موجود نا ہوں اور کمپنی اپنی ادائیگیاں کرنے سے قاصر رہے۔ لیکیوڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلئے کمپنی اپنے پاس خاطر خواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ضرورت پڑنے پر قرض کے حصول کیلئے مناسب چینل دستیاب ہوں۔ سال کے اخیر میں کمپنی کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔ انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکیوڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

سود سے متعلق رسک

سود سے متعلق رسک کا تعلق شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں نقد رقوم کی ترسیل پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کمپنی کو اس ضمن میں طویل المیعاد تمویل اور اور قلیل المیعاد قرضوں کے سلسلے میں رسک کا سامنا رہتا ہے۔ کمپنی شرح سود میں اتار چڑھاؤ پر گہری نظر رکھتی ہے اور شرح سود سے متعلق رسک کو کم کرنے کیلئے قرضوں کے حصول کے سلسلے میں بہترین امتزاج مرتب کیا جاتا ہے۔

کیپٹل ریزرو

پراپرٹی، پلانٹ و دیگر آلات کی قدر کی تجدید کے بعد ہونے والے اضافے کو مالیاتی پوزیشن کی دستاویز میں بطور ایکیوٹی اور ایکیوٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں بطور کیپٹل ریزرو ظاہر کیا گیا ہے جسے ایکیوٹی کا حصہ بنادیا گیا ہے۔ یہ اضافہ کیپٹل ریزرو ہے اس لئے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 241 کے تحت یہ اضافہ کمپنی کے حصص داران کے مابین تقسیم کیلئے دستیاب نہیں ہے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

گزشتہ سال کے بڑے نقصانات کے بعد اس سال کا کم منافع ہونے کی وجہ سے، نقد رقوم کی ترسیل اور دیگر حالات کی وجہ سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2023 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔ زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مدات میں 701,073 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مدات میں کمپنی کی جانب سے 773,853 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

مابعد واقعات: انتخابات کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز بورڈ امتزاج میں تبدیلی۔

مؤرخہ 2 نومبر 2023 کو منعقد کئے جانے والے غیر معمولی اجلاس عام میں کمپنی کے حصص داران کی جانب سے درج ذیل سات ڈائریکٹروں کو تین سال کے عرصے کیلئے منتخب کیا گیا ہے: (1) جناب غلام دستگیر راجڑ (2) حاجی خدا بخش راجڑ (3) جناب ایم عبد الجبار (4) جناب غلام حیدر (5) جناب محمد قاسم (6) جناب محمود عالم (7) محترمہ مصباح۔

بورڈ کی جانب سے 8 نومبر 2023 کو منعقد کئے جانے والے اپنے اجلاس میں جناب غلام دستگیر راجڑ کو بورڈ کا چیئرمین منتخب کیا گیا ہے اور بورڈ کی جانب سے جناب غلام حیدر کو کمپنی کا چیف ایگزیکیٹو اور حاجی خدا بخش راجر کو ورکنگ ڈائریکٹر منتخب کیا گیا ہے یہ انتخابات اگلے تین سال کیلئے عمل میں لائے گئے ہیں جن کی مدت 4 نومبر 2023 سے شروع ہوتی ہے جو کہ کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی جانب سے مشاہرے اور شرائط وضوابط کے تحت ہیں جن کی منظوری بورڈ کی جانب سے دی جاچکی ہے۔ لہذا 4 نومبر 2023 سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا نیا امتزاج ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2) جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	انتظامی ڈائریکٹر
3) حاجی خدا بخش راجڑ	ایگزیکیٹو ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
4) جناب ایم عبد الجبار	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامیہ ڈائریکٹر
5) جناب محمود عالم	غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6) جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7) محترمہ مصباح	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر - خاتون

آڈٹ کمیٹی مابعد تشکیل نو

ڈائریکٹرز کے انتخاب کے بعد بورڈ کی جانب سے آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2023 سے شروع ہوگی اور کوڈ آف کارپوریٹ گورنس کے ضوابط کے مطابق اس کی مدت تین سال تک ہے۔ لہذا، بورڈ کی جانب سے آڈٹ کمیٹی میں تین ممبران کو تعینات کیا گیا ہے جس کا امتزاج ذیل میں پیش کیا جارہا ہے۔

ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2) جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3) جناب محمود عالم	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

انسانی وسائل و ادائیگیوں کی کمیٹی مابعد تشکیل نو

ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے انسانی وسائل و ادائیگیوں کی کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے، کمیٹی کا انتخاب اگلے تین سال کیلئے کیا گیا ہے جس کا آغاز مؤرخہ 4 نومبر 2023 سے ہوگا جو کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورنس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ لہذا بورڈ کی جانب سے انسانی وسائل و ادائیگیوں کی کمیٹی کیلئے تین ممبران کا انتخاب کیا گیا ہے جو کہ ذیل میں مذکور ہیں:

ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب ایم عبدالجبار	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2) جناب غلام حیدر	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3) محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

انفارمیشن ٹیکنالوجی و اسٹیئرنگ کمیٹی مابعد تشکیل نو

ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے انفارمیشن ٹیکنالوجی و اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے، کمیٹی کا انتخاب اگلے تین سال کیلئے کیا گیا ہے جس کا آغاز مؤرخہ 4 نومبر 2023 سے ہوگا جو کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورنس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ لہذا بورڈ کی جانب سے انفارمیشن ٹیکنالوجی و اسٹیئرنگ کمیٹی کیلئے تین ممبران کا انتخاب کیا گیا ہے جو کہ ذیل میں مذکور ہیں:

ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب غلام حیدر	چیئرمین	انتظامی ڈائریکٹر
2) سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
3) جناب شیراز خان	ممبر	مینیجر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم

کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کی کمیٹی مابعد تشکیل نو

ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کی کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے، کمیٹی کا انتخاب اگلے تین سال کیلئے کیا گیا ہے جس کا آغاز مؤرخہ 4 نومبر 2023 سے ہوگا جو کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورنس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ لہذا بورڈ کی جانب سے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کی کمیٹی کیلئے چار ممبران کا انتخاب کیا گیا ہے جو کہ ذیل میں مذکور ہیں:

ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2) جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3) محترمہ مصباح	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
4) سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر - نمائندہ انتظامیہ

رسک مینجمنٹ کی کمیٹی مابعد تشکیل نو

ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے، کمیٹی کا انتخاب اگلے تین سال کیلئے کیا گیا ہے جس کا آغاز مؤرخہ 4 نومبر 2023 سے ہوگا جو کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ لہذا بورڈ کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی کمیٹی کیلئے تین ممبران کا انتخاب کیا گیا ہے جو کہ ذیل میں مذکور ہیں:

ممبران کے نام	عہدہ	اقسام
1) جناب محمود عالم	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2) حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3) جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

مستقبل کا جائزہ

کمپنی نے حکومت سندھ کی طرف سے اعلان کردہ کم از کم قیمت کے مطابق گنے کے کاشتکاروں کو گنے کی قیمتیں ادا کی ہیں، جو کہ گزشتہ سال (2022-23) کی کم از کم قیمت 302 روپے سے بڑھا کر مالی سال 2023-24 کیلئے 425 روپے کر دی گئی ہے یعنی گنے کی کم از کم قیمت میں 40.73% کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں پیداوار کی مجموعی لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ فی الحال چینی کی قیمت فروخت پیداواری لاگت کے مطابق نہیں ہے جس سے کمپنی اور مجموعی طور پر شوگر انڈسٹری کے منافع پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ چینی کی قیمت فروخت کو پیداوار کی اوسط لاگت کے مطابق رہے گی تا کہ صنعت کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

جیسا کہ پہلے بھی رپورٹ کیا جا چکا ہے، سبسڈی سے متعلق صوبائی حکومت سے واجب الوصول رقوم سے متعلق معاملے میں معزز عدالت عالیہ سندھ نے کمپنی کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے اور حکومت سندھ کے فنانس ڈپارٹمنٹ کو ہدایات کے بعد معاملہ نمٹایا جا چکا ہے جس کے مطابق آئندہ بجٹ میں حکومت کی جانب سے ان رقوم کو دوبارہ مختص کیا جائے گا اور اگلے مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ رقوم شوگر ملز کو دے دی جائیں گی، اس فیصلے سے کمپنی کی نقد رقوم کی ترسیل پر مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

کمپنی متعلقہ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور ان حکمت عملیوں پر گامزن رہے گا ہے نظر ثانی بھی کی جاتی ہے تا کہ کمپنی نشو ونما اور ترقی کے راستے پر گامزن رہے۔ کمپنی کی توجہ پیداواری لاگت کو کم از کم رکھنے پر مرکوز ہے اور یہ ہدف جدید ٹیکنالوجی کے حصول، پرانی مشینوں کی تبدیلی، کام میں کم از کم تعطل، غیر معمولی ضیاع سے حفاظت، طریق کار میں اصلاحات، انرجی کی بچت، مختلف اقدامات اور مشینری کی تنصیب سے راب کی کھپت میں بچت جیسے اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انسانی وسائل کی صحت اور حفاظت کی یقینی بنانے کیلئے لازمی ہدایات اور ایس او پیز پر عمل کیا جاتا ہے۔ ہم اس بات سے پر امید ہیں کہ کمپنی کی کارکردگی برقرار رہے گی اور بلحاظ آمدن، منافع اور نقد رقوم کی ترسیل میں مزید بہتری پیدا ہوگی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جا رہے ہیں اورانہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات کو پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کردی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2024 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کرلیا جائے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلانے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بے حد مشکور ہیں۔

برائے منجانب بورڈ

غلام دستگیر راجڑ
چیئر مین

غلام حیدر
چیف ایگزیکیٹو آفیسر

کراچی: 18 دسمبر 2023ء